تبصرے

آپ بیتی - از مولانا عبدالماجد دریابادی) تقطیع متوسط ضخامت ۴۰۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/25 - پتہ:- مکتبۂ فردوس، مکارم نگر (برولیا) لکھنؤ۔

یہ کتاب مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی وہی خود نوشت سوانحعمری ہے جس کو لکھ کر مولانا نے محفوظ کر دیا تھا۔ اور وصیت کی تھی کہ ان کے انتقال کے بعد اسے شائع کیا جائے، اس لئے میکدۂ دریابادی کے جرعہ کشوں کو اس کا شدید اشتیاق وانتظار تھا، زندگی کے نشیب وفراز، اس کے حوادث و واقعات کبھی مسرت کبھی غم، کبھی کامرانی اور کبھی ناکامی - ان کی نوعیتیں اور کیفیتیں مختلف اور متنوع ہوتی ہیں لیکن یہ حوادث اور واقعات ہر انسان کو پیش آتے ہیں، اس بنا پر اس کتاب میں وہی سب کچھ ہے جو ہر ایک سوانح عمری میں ہوتا ہے، یعنی ولادت سے لیکر بڑھاپے تک کے حالات وسوانح حیات لیکن اس کتاب کی مندرجۂ ذیل چند خصوصیات ہیں جنھوں نے اس کو ہمارے سوانحی ادب کا ایک نادرۂ روزگار شاہکار بنا دیا ہے، اور وہ خصوصیات یہ ہیں -

(۱) مولانا کا قلم معجز رقم جس وادی کا بھی رُخ کرتا ہے اس میں حُسنِ بیان اور فصاحت و بلاغت کے گل بوٹے اگاتا اور قدم قدم پر چمن کھلاتا چلا جاتا ہے، پھر مولانا صرف بلند پایہ ادیب اور ایک صاحبِ طرز انشا پرداز نہیں بلکہ ایک نامور حکیم اور معلم اخلاق و ماہر نفسیات ہیں، اس لئے ہر واقعہ کی تصویر کشی اس طرح کرتے ہیں کہ ذہنی سرور و انبساط کے ساتھ اس میں عبرت پذیری و موعظت کا بھی بہت کچھ سامان ہوتا ہے۔

(۲) مولانا نے بچپن سے لیکر بڑھاپے تک جو طویل زمانہ گذرا یہ وہ زمانہ تھا کہ ایک تہذیب